

مسلمان کے دنیا سے جانے کے بعد مسلمان ارواح کی آپس میں ملاقات

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-1994

تاریخ اجراء: 28 صفر المظفر 1445ھ / 15 ستمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جب مسلمان دنیا سے پردہ فرماتے ہیں تو کیا یہ آپس میں اپنے سے پہلے جانے والوں سے ملاقات کرتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں مسلمانوں کی روحیں باہم ملاقات کرتی ہیں۔ چنانچہ

حضور نبی رحمت، شفیع امت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”مومنین کی روحیں ایک دن کی مسافت پر ایک دوسرے سے ملتی ہیں حالانکہ ان میں سے کسی نے دوسرے کو نہیں دیکھا ہوتا۔“ (مسند امام احمد بن حنبل، حدیث 7048، ج 11، ص 626، مؤسسة الرسالة)

حضرت سیدنا ابویوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کائنات، شہنشاہ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مومن کی روح قبض کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے مہربان بندے اسے ایسے ملتے ہیں جیسے دنیا میں کسی خوشخبری دینے والے سے ملتے ہیں اور کہتے ہیں: ارے دیکھو! تمہارا ساتھی شدید غموں میں تھا، اب چھٹکارا پا کر پرسکون ہوا ہے۔ پھر اس روح سے پوچھتے ہیں: فلاں نے کیا کیا؟ کیا فلاں نے شادی کر لی؟ پھر ایک ایسے شخص کے بارے میں پوچھتے ہیں جو اس سے پہلے مر چکا ہوتا ہے، وہ روح کہتی ہے: وہ تو مجھے سے پہلے مر گیا تھا۔ اب یہ مہربان بندے کہتے ہیں: انا للہ وانا الیہ راجعون (ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا) وہ نیچا دکھانے والی کی گود (یعنی جہنم) میں چلا گیا، کتنی بری گود اور کتنا برا اس کا گود والا، پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے اعمال تمہارے مرحوم رشتہ داروں کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں، اگر کوئی نیک کام ہوتا ہے تو وہ خوش ہو کر کہتے ہیں: اے اللہ عزوجل! یہ تیرا فضل اور تیری رحمت ہے، اس پر اپنی نعمت مکمل فرما اور حسن اعمال پر اس کا خاتمہ

فرما۔ یونہی گناہ گار کے اعمال دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں: اے پروردگار عزوجل! اسے ایسے اعمال کی طرف لگا دے جن سے تو راضی ہو اور وہ اسے تیری بارگاہ کے قریب کر دیں۔ (معجم الاوسط، حدیث 148، ج 1، ص 53، دارالحرمین، القاہرہ)

فوت شدگان کو سلام

حضرت سیدنا ابولیبہ رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت سیدنا بشر بن براء بن معرور دیتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی ماں بہت غمزدہ ہو گئیں اور عرض کرنے لگیں: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! قبیلہ بنو سلمہ میں سے آئے دن کوئی نہ کوئی شخص مرتا رہتا ہے، یہ فرمائیے کیا ارواح آپس میں ایک دوسرے کو پہچان لیتی ہیں کیونکہ میں بشر کو سلام بھیجوانا چاہتی ہوں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! ہاں وہ ایک دوسرے کو ایسے پہچانتی ہیں جیسے درختوں کی بلندیوں پر پرندے ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں۔ اس کے بعد جب بھی بنو سلمہ میں سے کوئی فوت ہونے لگتا تو حضرت سیدنا بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ اس کے پاس پہنچ جاتیں اور کہتیں: اے فلاں! تجھ پر سلام ہو۔ وہ سلام کا جواب دے لیتا تو آپ فرماتیں: میرے بیٹے بشر کو میرا سلام کہنا۔ (المنامات لابن ابی الدنیا، حدیث 14، ص 17، مؤسسة الکتب الثقافیۃ، بیروت)

ارواح مؤمنین کی ملاقات

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب مومن کی موت کا وقت آتا ہے تو وہ ایسی چیزیں دیکھتا ہے جنہیں دیکھ کر وہ تمنا کرتا ہے کہ کاش! ابھی روح نکل جائے اور اللہ عزوجل اس کی ملاقات پسند فرماتا ہے۔ جب مومن کی روح آسمان پر لے جائی جاتی ہے تو ارواح مؤمنین اس کے پاس جمع ہو کر اپنے جاننے والوں کے بارے میں اس سے پوچھتی ہیں، جب وہ کہتی ہے: میں فلاں کو دنیا میں (اچھے حال میں) چھوڑ آئی ہوں۔ تو وہ خوش ہوتی ہیں اور جب وہ کہتی ہے: فلاں کا تو انتقال ہو چکا ہے۔ تو ارواح کہتی ہیں: اسے ہمارے پاس نہیں لایا گیا۔ (مسند بزار، حدیث 9760، ج 17، ص 154، مکتبۃ العلوم والحکم، المدینۃ المنورۃ) (شرح الصدور مترجم، ص 140 تا 142، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul-ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Darul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net